بُلغةُ الحَيرُان

فی ربط

آیَاتِ الفُرقَانُ

رئیس المفسرین حضرت مولانا حسین علیؒ

مکتبہ اخوّت

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ

(القصص[۲۸] آیت ۵۱)

بُلغة الحیران

فی

ربطِ اٰیات الفرقان

رئیس المفسرین حضرت مولانا حسین علی رحمۃ اللہ علیہ

تقدیم

محمد علی فارق

مکتبۂ اخوت اردو بازار لاہور

نام کتاب: بلغۃ الحیران فی ربط ایات الفرقان

مصنف: رئیس المفسرین حضرت مولانا حسین علی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: مکتبۂ اخوت اردو بازار لاہور

فون موبائل 0333- 4298184

پرنٹرز: نیّر اسد پرنٹرز لاہور

ہدیہ:

فتاوی رشیدیہ جلد ثالث صفحہ میں ہے۔ استفتا بعض لوگ انبیاء علی نبینا و علیہم الصلوٰۃ والسلام کے لئے علم غیب ماسوائے اللہ تعالےٰ اس آیت سے جو سورۃ قل اوحی میں ہے۔ عالم الغیب فلا یظہر علی غیبہ احداً الا من ارتضی من رسول الایۃ اس آیت سے ثابت کرتے ہیں۔ اور دلیل اس آیت کو گردانتے ہیں۔ مسلمانوں کو ایسا عقیدہ رکھنا درست ہے یا نہیں۔ اور معتقد کافر ہوگا یا نہیں۔ یا رسول اللہ دور سے پکارنا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب علم الغیب میں تمام علماء کا عقیدہ اور مذہب یہ ہے۔ کہ سوائے حق تعالےٰ کے اس کو کوئی نہیں جانتا۔ وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمہا الا ہو۔ خود حق تعالےٰ فرماتا ہے۔ جس کا ترجمہ یہ ہے۔ کہ حق تعالےٰ ہی کے پاس علم غیب کا ہے۔ کہ کوئی نہیں جانتا اس کو سوائے اس کے۔ پس اثبات علم الغیب غیر حق تعالےٰ کو شرک صریح ہے۔ مگر ہاں جو بات کہ حق تعالےٰ نے اپنے کسی مقبول کو بذریعہ وحی یا کشف بتادیوے۔ وہ اس کو معلوم ہو جاتا ہے۔ اور پھر وہ مقبول کسی کو خبر دیوے۔ تو اس کو بھی معلوم ہو جاتا ہے۔ جیسا علم جنت اور دوزخ اور رضا وغیرہ کا حق تعالےٰ نے انبیاء علیہم السلام کو بتلا دیا اور پھر انہوں نے امت کو خبر دی چنانچہ اس آیت سورۃ جن سے معلوم ہوا۔ سو حاصل اس آیت کا یہ ہوا۔ کہ جس امر غیب کی خبر حق تعالےٰ اپنے مقبول کو دیوے۔ تو اسکی خبر اس کو ہو جاتی ہے۔ نہ یہ کہ تمام مغیبات حق تعالےٰ کے نبی کو کشف ہو جاتے ہیں۔ چونکہ اگر یہ معنے اس کے ہو دیں۔ کہ تمام علم غیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہو جاتا ہے۔ دوسری آیت صاف اسکے خلاف کہ رہی ہے۔ قل لا املک لنفسی نفعاً ولا ضراً الا ما شاء اللہ ولو کنت اعلم الغیب لاستکثرت من الخیر وما مسنی السوء ترجمہ کہدے کہ میں نہیں مالک اپنے نفس کے واسطے کسی نفع اور کسی ضرر کا مگر جو خدا تعالےٰ چاہے اور جو میں غیب کو جانتا ہوتا تو بہت سی بھلائی جمع کر لیتا۔ اور کوئی برائی مجھ کو نہ لگتی۔ پس صاف روشن ہو گیا۔ کہ مغیبات آپکو معلوم نہیں اپنا نفع اور ضرر بھی آپ کے اختیار میں نہیں تو یہ عقیدہ البتہ خلاف نص قرآن کے شرک ہوا۔ خود دوسری آیت میں موجود ہے لا ادری ما یفعل بی ولا بکم ان اتبع الا ما یوحی الی۔ ترجمہ میں نہیں جانتا۔ کہ کیا کیا جاویگا میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ بجز اس چیز کے کہ میری طرف وحی کیا گیا۔ پس جب صاف ظاہر ہو گیا کہ رسول علیہ السلام کو ہرگز بجز اس چیز کے کہ میری طرف وحی کیا گیا۔ علم غیب نہیں۔ مگر جسقدر اطلاع دیجاوے اور اس پر بہت آیات اور احادیث شاہد ہیں۔ تو خلاف اسکے عقیدہ کرنا کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سب غیب جانتے ہیں۔ شرک قبیح جلی ہو دیگا۔ معاذ اللہ حق تعالیٰ سب مسلمانوں کو ایسے عقیدہ فاسدہ سے نجات دیوے آمین۔ پس ایسے عقیدے والا مشرک ہو۔ اور جب انبیاء علیہم السلام کو علم غیب نہیں تو یا رسول اللہ کہنا بھی ناجائز ہوگا اگر یہ عقیدہ کرکے کہے کہ وہ دور سے سنتے ہیں۔ بسبب علم غیب کے تو خود کفر ہے۔ اور جو یہ عقیدہ نہیں۔ تو کفر نہیں۔ مگر کلمہ مشابہ بکفر ہے۔ کتبہ الراجی رحمۃ ربہ رشید احمد گنگوہی [رشید احمد ۱۳۰۱] الاجوبۃ صحیحۃ محمد محمود عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ دیوبند [النبی عاقبت محمود کرداں] الاجوبۃ کلہا صحیحۃ ابو المکارم محمد اسحاق فرخ آبادی عفی عنہ۔ [محمد اسحاق] الجواب صحیحۃ اصاب المجیب عزیز الرحمن مفتی مدرسہ عالیہ دیوبند [توکل علی العزیز الرحمن] اصاب من اصاب محمد ریاض الدین عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ میرٹھ [محمد ریاض الدین] ناظر حسن دیوبندی [محمد ناظر حسن] بندہ محمود عفی عنہ مدرس اول مدرسہ عالیہ دیوبند [النبی عاقبت محمود کرداں] الجواب صحیح خلیل احمد عفی عنہ مدرس اول مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور [خلیل احمد] احمد حسن الحسینی الامروہی عفی عنہ [احمد حسن]

الجواب صحیح خاکسار سراج احمد عفی عنہ میرٹھ (سراج احمد) الجواب صواب عبدالمومن مدرس مدرسہ میرٹھ (عبدالمومن) ہٰذا ہو الحق وماذا بعد الحق الا الضلال (اسمٰعیل احمد)

علم غیب خاصہ حق تعالیٰ کا ہے اس لفظ کو کسی تاویل سے دوسرے پر اطلاق کرنا ایہام شرک سے خالی نہیں کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ (رشید احمد ١٣٠١)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ فتاویٰ رشیدیہ حصہ سویم صفحہ ٣٢ میں ہے۔ استفتا فرماتے ہیں علماء محققین احناف رحمہم اللہ مسئلہ ہٰذا میں کہ زید کہتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ نے کل علم غیب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرما دیا تھا۔ اور اب بھی آپ مخلوق کے ہر ایک حال ظاہر باطن خیر و شر سے بخوبی واقف ہیں یہاں تک کہ مچھر کے پر ہلانے کا بھی آپکو علم ہو جاتا ہے اور ہر ایک کی آواز خواہ وہ مشرق میں ہو یا مغرب خود سن لیتے ہیں پس یہ عقیدہ کیسا ہے اور ایسا عقیدہ رکھنے والا مذہب احناف اور کتب معتبرہ حنفیہ کی رو سے مسلمان رہا یا کافر مشرک ہو گیا۔ بینوا توجروا۔

الجواب جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عالم الغیب ہونیکا معتقد ہو سادات حنفیہ کے نزدیک قطعاً مشرک کافر ہے مثلاً بحرالرائق کتاب النکاح میں مشائخ تحریر فرماتے ہیں جو کوئی نکاح کو شاہدین اللہ اور رسول اللہ کو مقرر کرے اور اعتقاد یہ کرے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عالم الغیب ہیں وہ یقیناً کافر ہے اور مشرک تو اسکو کہتے ہیں کہ کسی مخلوق کو اللہ تبارک و تعالیٰ کیساتھ کسی صفت ذاتی مثل علم کے اور قدرت کے یا عبادت کے شریک کرے سوا اسکے اشتراک فی الذات یعنی تعدد الٰہ کا قائل تو بہت ہی کم ہوا ہوگا۔ شامی نے رد المحتار کے کتاب الارتداد میں صاف طور سے ایسے عقیدہ کے رکھنے والے کی تکفیر کی ہے اور یہ جو کہتے ہیں کہ علم غیب جمیع اشیاء آنحضرت کو ذاتی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا عطا کیا ہوا ہے محض باطل اور خرافات ہیں ہے ہی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو محشر میں بھی بعض لوگوں کے قابل مقاتلے مار کر شرہونیکا احتمال اور بارتعالیٰ کیطرف سے ارشاد ہوگا۔ انک لا تدری ما احدثوا بعدک الحدیث از صحیح بخاری

الاجوبۃ صحیحۃ احمد (محمد یعقوب) الاجوبۃ صحیحۃ محمد یعقوب عفی عنہ مدرس اول مدرسہ عالیہ دیوبند (سید احمد) الاجوبۃ صحیحۃ ابوالخیرات سید احمد عفی عنہ مدرس دوم مدرسہ عالیہ دیوبند الاجوبۃ صحیحۃ محمد محمود عفی عنہ (عبداللہ انصاری) الاجوبۃ صحیحۃ عبداللہ انصاری عفی عنہ (ذوالکفل علیٰ عزیز الرحمٰن) الاجوبۃ کلہا صحیحۃ عزیز الرحمٰن دیوبندی کان اللہ لہ ہزاروی عفی عنہ (احمد) الاجوبۃ کلہا صحیحۃ ابوالمکارم محمد اسحاق فرخ آبادی عفی عنہ (محمد اسحاق) ترجمہ عبارات انوار شاطعہ صاحب مدرس دیوبند محمد مشہور بڑا تعجب ہے مدرس مدرسہ عالیہ دیوبند (النبی عافیت محمود عفرواں)

اس شخص سے جو زمرہ علماء میں ہو کر ایسے شخص کی تکفیر میں توقف کرے اور قطعاً اسکو کافر نہ کہے بھلا کوئی عالم کہہ سکتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خدائی کی تبلائی ہے جو بھی بعض چیزوں کی خبر نہ ہو۔ ہرگز نہیں بڑا فتنہ تو وہ شخص برپا کر رہا ہے جو ہر جگہ یہ کہتا پھرتا ہے کہ آپکو جمیع اشیاء کا علم دیدیا گیا ہے حالانکہ یہ صریح شرک ہے اور تمام فقہاء متفق اللفظ ایسے شخص کی تکفیر کرتے ہیں یہ شخص کس دلیل سے حجت پکڑتا ہے حالانکہ یہ تمام احادیث کی مخالف ہے بحوالہ تذکیر الاخوان صفحہ ٢٥٥ فتاویٰ رشیدیہ حصہ سوم صفحہ ١١٣ میں ہے سوال جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غیب دان جانے اسکے پیچھے نماز درست ہے یا نہ۔ الجواب از بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب جو خاصہ حق تعالیٰ کا ہے ثابت کرتا ہو اسکے پیچھے نماز درست ہے۔ لانہ کفر فلا یصح الاقتدا بہ اصلاً کذا فی الدر المختار مجموعہ فتاویٰ مولوی عبدالحی صاحب جلد اول میں ہے جسکا ترجمہ یہ ہے کہ آپ اللہ رحم کرکے اس مسئلہ میں کیا قول ہے کہ اس ملک کے لوگ مصیبت اور حاجت کیوقت انبیاء علیہم السلام یا اولیاء کرام کو دور سے بطور استمداد کے پکارتے ہیں اور یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ یہ لوگ حاضر و ناظر ہیں اور ہر حال اور ہر وقت جب ہم پکارتے ہیں خبردار ہوتے ہیں ایسی صورت سے کہنا جائز ہے یا نہیں۔ جواب صورت مذکورہ حرام بلکہ صاف شرک ہے کیونکہ یہ اعتقاد علم غیب کو شامل ہے سوائے اللہ تعالیٰ کے اور غیر کیلئے علم غیب کا اعتقاد رکھنا کھلم کھلا شرک ہے جسکا خلاصہ بیان یہ ہے کہ شرع میں خدا تعالیٰ کی ذات اور صفات مختصہ اور عبادت میں کسی غیر کو شریک کرنا شرک ہے اور علم غیب بھی خدا تعالیٰ کی صفات مختصہ میں سے ہے جیسا کہ عقائد کی کتابوں میں بالتصریح موجود ہے اختصار ملا علی قاری کی عبارت لکھی جاتی ہے جو شرح فقہ اکبر میں ہے عبارت عربی کا ترجمہ علم غیب ایک ایسی بات ہے جسکو صرف اللہ تعالیٰ نے تنزراراپے غیر کو اسمیں کچھ دخل نہیں۔ ہاں اگر اللہ چاہے تو کسی نبی یا ولی کو معجزہ اور کرامت

کے طور پر غیب پر خبردار کر دے یا کسی علامت کیساتھ غیب پر مطلع فرمادے اسیطرح بغیر علامت ظاہری کے کوئی شخص پانی برسنے کی خبر دے تو کفر ہے اور حنفیہ نے اسکو بھی کافر بتایا ہے۔ جو
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غیب دانی کا قائل ہو کیونکہ آپکی غیب دانی اس آیت قرآنی کے مخالف واقع ہوگی۔ آیت کا ترجمہ اے نبی تو کہدے کہ آسمانوں اور زمین کی غیبی باتوں کو
سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا۔ مولانا عبدالحی صاحب کی عبارت کا ترجمہ واقع میں یہ اعتقاد کہ انبیاء اور اولیاء ہر وقت حاضر و ناظر ہیں اور ہر حال میں دور سے ہماری پکار کو سنتے ہیں
شرک ہے کیونکہ یہ صفات حق جل جلال کیساتھ مخصوص ہیں فتاویٰ بزازیہ میں ہے اگر کسی نے بغیر شواہد کے نکاح کیا اور یہ کہا۔ کہ میں نے خدا اور رسول و فرشتوں کو گواہ کیا تو یہ کفر ہے کیونکہ اس
میں رسول اور فرشتے کی غیب دانی کا اعتقاد پایا جاتا ہے۔ العبد مولوی امان اللہ خان ملتانی۔ حافظ محمد ابراہیم سجادہ نشین موسیٰ زئی نقل از اشتہار ملتانی اور ہمارے علماء احناف کی بھی تائید ہے
مشائخ کی ارواح کو حاضر جاننا کفر ہے۔ انتہیٰ مسئلا و حضرت غوث الاعظم فرماتے ہیں۔ من یعتقد ان محمد صلی اللہ علیہ وسلم یعلم الغیب فھو کافر لان علم الغیب صفۃ مختصۃ
باللہ سبحانہ (مراۃ الحقیقۃ ص۱ سطر ۲ مطبوعہ مصر) ترجمہ جو شخص یہ اعتقاد رکھتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غیب جانتے ہیں۔ وہ شخص کافر ہے کیونکہ غیب دانی اللہ تعالیٰ کی مخصوص
صفات میں سے ایک خاص صفت ہے نقل از کتاب تنزیہ الرحمٰن مطبوعہ دہلی صفحہ ۱۔ فتاویٰ رشیدیہ حصہ سوم ص۵ میں ہے۔ ندا غیر اللہ کو کرنا دور سے شرک حقیقی جب ہوتا ہے کہ یہ اعتقاد
کرے کہ جنکو پکارتا ہوں وہ سن رہے ہیں اور جسجگہ مقصود سنانا نہیں ہوتا اور نہ یہ عقیدہ ہوتا ہے وہاں شرک نہیں ہوتا سوال۔ یہ مسئلہ کس کس کتاب میں ہے۔ الجواب
بحر الرائق ص۵ جلد پنجم مطبوعہ مصر عینی بخاری جلد یازدہم ص۵۲ فتح الباری مطبوعہ مصر ص۳ جلد ۱۳ جلد ۱۳ ص۳۹۵ و جلد یکم ص۱۱۵ سامرہ ص۹۴ مطبوعہ انصاری دہلی۔ فتاویٰ
مولوی عبدالحی جلد دویم ص۳۹ خلاصۃ الفتاویٰ جلد چہارم ص۳۵۵ فتاویٰ عالمگیر مطبوعہ نولکشور ص۲۱۴ قاضیخاں جلد رابع ص۱۶۶ مطبوعہ مصطفائی۔ شرح فقہ اکبر
ص۱۳۶ خازن فی آخر سورہ لقمان ص۴۲۳ رد المختار ص۳۰۶ جلد ۳ ص۲۹۷ تجنیس صاحب الہدایۃ کذا فی الفصول العمادیۃ ص۶۴ فی مختار الفتاویٰ لو تزوج امرأۃ
بشہادۃ اللہ و رسولہ لا ینعقد النکاح و یکفر لاعتقادہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعلم الغیب۔ جواہر اخلاطی میں ہے ان زعم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعلم الغیب یکفر فما
ظنک بالغیر۔ فتح العزیز ص۱۳ فتاویٰ بزازیہ ص۳۲۵ فتاویٰ عبدالحی صاحب جلد اول ص۲۷ وفی ص۵۰۵ و جلد دوئم ص۴۴ وفی المجلد الثالث ص۵ بیری حاشیہ اشباہ ان سب
کتابوں میں حکم کفر لکھا ہے سب اماموں کی طرف سے قرآن شریف میں پنجاہ سورۃ میں ہے یہ مسئلہ اور ایک ہزار حدیث ایک بخاری شریف میں شاہد ہے۔ کسی کو
دور سے پکارنا اور یہ سمجھنا کہ اسکو خبر ہو گئی ہے شرک ہے تعلیم الدین ص۶ مولوی اشرف علی صاحب نے زیور بہشتی ص۳ میں لکھا ہے۔ کسی کو دور سے پکارنا اور یہ
سمجھنا کہ اسکو خبر ہو گئی شرک کفر ہے۔ غنیۃ حضرت پیر صاحب کی ص۶۱ فتویٰ امام جعفر صادق تذہیب تقریب ص۵۴ مکتوبات حضرت امام ربانی جلد اول مکتوب
صد و ہفتم۔ مکتوبات حضرۃ خواجہ محمد معصوم جلد سوئم۔ مکتوب نوزدہم۔ ملفوظات حضرت حاجی دوست محمد قندھاری موسیٰ زئی شریف والہ۔ ارشاد الطالبین
قاضی ثناء اللہ میں ہے۔ یا شیخ عبدالقادر و یا خواجہ شمس الدین پانی پتی چنانچہ عوام میگویند شرک و کفر است۔ فتویٰ مولانا مرتضیٰ حسن صاحب ناظم تعلیم دیوبند
بحوالہ پرچہ اخبار امرتسر ۱۴ اکتوبر ۱۹۲۷ء ان عقائد باطلہ پر مطلع ہوکر انہیں کافر مرتد ملعون جہنمی نہ کہنے والا بھی ویسا ہی مرتد و کافر ہے۔ پھر اسکو جو ایسا
نہ سمجھے۔ وہ بھی ایسا ہی ہے۔

کوکب الیمانی علی اولاد الزوانی۔ کوکب الیمانین علی الجعلان و الحزالمین۔ توضیح المراد لمن تخبط فی الاستمداد۔ کالا کافر۔ ان کتابوں میں ثابت
کیا گیا ہے کہ ایسے عقائد والے کالے کافر ہیں۔ ان کا نکاح کوئی نہیں۔ سب زانی ہیں۔ و صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و الہ و اصحابہ اجمعین۔

مولانا فاضل لاثانی یار محمد ملتانی